غیر قانونی اعضا کی پیوند کاری ہو تو روکیں اسپتال کا لائسنس

ہریانہ اور راجستھان میں غیر قانونی اعضا کی پیوند کاری کے ریکٹ کے بعد وزارت صحت کا تمام ریاستوں کو مکتوب

نئی دھلی (ایجنسیاں)

مرکزی وزارت صحت نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ملک میں غیر قانونی اعضا کی پیوند کاری کے معاملات کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ وزارت صحت نے کہا ہے کہ کوئی بھی اسپتال غیر قانونی طور پر اعضا کی پیوند کاری کرتے ہوئے یا اعضا کی پیوند کاری کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا جاتا ہے، تو اس کا لائسنس منسوخ کر دیا جائے۔ حکومت صحت کے ہیلتھ سرمدز کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر اتل گوئل نے اس سلسلے میں تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایک خط لکھا ہے۔ خط میں ڈاکٹر گوئل نے کہا کہ تمام اعضا کی پیوند کاری کا تمام

ڈیٹا ماہانہ بنیادوں پر نیشنل آرگن اینڈ ٹشو ٹرانسپلانٹ آرگنائزیشن کے ساتھ شیئر کیا جانا چاہیے۔ اس میں ملک کے شہریوں کے ساتھ ساتھ غیر ملکی شہریوں کا ڈیٹا بھی شامل ہونا چاہیے۔ وزارت صحت کا یہ حکم ہریانہ اور راجستھان میں غیر قانونی آرگن ٹرانسپلانٹ ریکٹ کے انکشاف کے بعد سامنے آیا، جس میں بنگلہ دیش کے لوگ بھی شامل تھے۔ وزارت صحت نے خط میں لکھا کہ ملک میں غیر ملکی شہریوں کے اعضا کی پیوند کاری کے ریکارڈ معاملے میں اضافہ ہوا ہے۔ ایسے میں ان معاملات کا بھی جائزہ لینا چاہیے۔ ٹرانسپلانٹیشن آف ہیومن آرگنز اینڈ ٹشوز ایکٹ (ٹی او ٹی اے) 1994 کے تحت، ریاست کی طرف سے مقرر ہیومن کوان کی متعلقہ ریاستوں میں غیر ملکی شہریوں کے اعضا کی پیوند کاری کے معاملات کی تحقیقات کرنی چاہیے۔ خط میں ڈاکٹر گوئل نے یہ بھی لکھا کہ اگر قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو سخت کارروائی کی جائے اور غیر قانونی اعضا کی پیوند کاری میں ملوث اسپتال کا رجسٹریشن منسوخ کرنے جیسی کارروائی کی جائے۔ حکومت نے اعضا عطیہ کرنے والے اور اعضا لینے والے دونوں کی شناخت لازمی بنانے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی ایسا نظام بنانے کو کہا گیا ہے، جس میں سرکاری اہلکار وقتاً فوقتاً اعضا کی پیوند کاری کے معاملات کی تحقیقات اور جائزہ لیتے رہیں۔ حکومت نے انسانی اعضا کی پیوند کاری کیمعاملیکی رپورٹ 15 دنوں میں پیش کرنے کی ہدایت دی۔ 4 اپریل کو گروگرام ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، ہریانہ کی ایک ٹیم نے ایک ہوٹل پر چھاپہ مارا اور ایک ریکٹ کا پردہ فاش کیا جس میں لوگوں کے گردے نکال کر پیسوں کے عوض مریضوں میں ٹرانسپلانٹ کیے جا رہے تھے۔ یہ ریکٹ بے پور کے 2 پرائیویٹ اسپتالوں میں چل رہا تھا۔ اس معاملے میں بنگلہ دیش کے شہریوں کو پیسے کا لالچ دے کر ان کے گردے نکالے جا رہے تھے۔

مغربی بنگال میں CAA کے نفاذ کو کوئی نہیں روک سکتا: راجناتھ

کولکاتا(ایجنسیاں)

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو کہا کہ بی جے پی اپنے وعدے پورے کرتی ہے، اس لیے مغربی بنگال میں شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے نفاذ کو کوئی نہیں روک سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سی اے اے کسی کی شہریت چھیننے کے لیے نہیں ہے بلکہ مذہبی بنیادوں پر پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان سے بے گھر ہونے والے لوگوں کو ہندوستانی شہریت دینے کا قانون ہے۔ بالدہ شمالی حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار کھگین مرمو کی حمایت میں یہاں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ "کانگریس، ترنمول کانگریس یا بائیں بازو کی جماعتیں انتخابات کے دوران بہت وعدے کرتی ہیں، جو پورے نہیں ہوتے ہیں، لیکن بی جے پی اپنے وعدوں پر قائم رہتی ہے۔" کوئی بھی باقی ہندوستان کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال میں سی اے اے کے نفاذ کو روک سکتا ہے۔ سنگھ نے کہا کہ متعدد بار (وزیراعظم نریندر مودی) کہتی ہیں کہ وہ اپنی ریاست میں CAA کو لاگو نہیں ہونے دیں گی۔ وہ مغربی بنگال کے لوگوں کو یقین دلاتے ہوئے کہتی ہیں کہ "سنگھ نے کہا کہ پچھلی حکومتوں کے برعکس، نریندر مودی کی قیادت والی حکومت میں ہندوستان کے ساتھ احترام کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم بین الاقوامی پلیٹ فارم پر پہنچ سکتے ہیں تو اسے احترام کے ساتھ سنا جاتا ہے۔ سنگھ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں دفعہ 370 کو ختم کرنے اور ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر جیسے وعدے پورے ہو چکے ہیں اور رام راجیہ کے وجود میں آنے کے آثار ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت نے کبھی "تین طلاق" کو ختم کرنے کا اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔ انہوں نے بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد بنگال میں صرف بہت خوف، بھرم اور بدنظمی لوگ ہی پنپتے ہیں۔ سینئر بی جے پی لیڈر نے ریاستی حکومت پر لوگوں کو مرکزی فلاحی اسکیموں کے فوائد سے محروم کرنے کا الزام بھی لگایا۔

کانگریس اقتدار میں آئی تو 25 قوانین میں ترمیم: چدمبرم

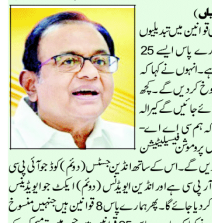

نئی دھلی (ایجنسیاں)

کانگریس کے سینئر لیڈر پی چدمبرم نے کئی قوانین میں تبدیلیوں اور ترامیم کیلئے کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ایسے 25 قوانین کی فہرست ہے جن میں ترمیم کی جانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ چیزیں جو شہریت ترمیمی قانون کو منسوخ کر دیں گے۔ کچھ ایک کو منسوخ کر دیا جائے گا اور نئے قوانین بنائے جائیں گے کیونکہ میں کانگریس لیڈر نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم سی اے اے۔ 2019، کسانوں کی پیداوار، تجارت اور کامرس پر مونوپلی فیملیئیشن ایکٹ 2020 کا جائزہ لے کر ترمیم یا تنسیخ کر دیں گے۔ اس کے ساتھ انڈین جسٹس (دوئم) کوڈ جو آئی پی سی کے مساوی ہے، انڈین سول ڈیٹس کوڈ جو سی آر پی سی ہے اور انڈین ایویڈنس (دوئم) ایکٹ جو ایویڈنس ایکٹ ہے۔ ان پانچوں کو پوری طرح پر منسوخ کر دیا جائے گا۔ پھر ہمارے پاس 8 قوانین ہیں جنہیں منسوخ کر کے نئے قوانین بنائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس 25 قوانین ہیں جن میں ترمیم کر کے آئین میں لایا جائے گا۔ شہریت ترمیمی قانون کو منسوخ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس لازمی خانمت کیلئے نیا قانون لائے گی۔ اس صورت میں غیر معمولی حالات میں جیل بھیجا جائے گا۔ جسٹس ولی کرشنا نے یہ بھی کہا کہ پچھلی حداقوں میں خانمت کے قوانین اور جیل سے چھوٹ شدہ نادری عمل کیا جاتا ہے۔ 65 فیصد لوگوں خانمت کیلئے سپریم کورٹ نہیں جا سکتے۔ پولیس یا ہی یا ٹی آئی کے ذریعہ پہلے 15 دن کی پوچھ گچھ کے بعد ہر ایک کو خانمت دی جا چکی ہے، کانگریس لیڈر پی چدمبرم نے کہا کہ اڈانی کے لوگ راہل گاندھی کو اکثریت سے کامیاب کریں گے۔ نتائج آنے پر وزیراعظم مودی کو ہمدردی کے پیغامات بھیجے جائیں گے۔

جگن نے ایک بھی انتخابی وعدہ پورا نہیں کیا: شرمیلا

حیدرآباد (یو این آئی) آندھرا پردیش کانگریس کی سربراہ وائی ایس شرمیلا نے الزام لگایا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی نے ایک بھی انتخابی وعدہ پورا نہیں کیا۔ انہوں نے کرنول ضلع کے کوڈومور میں انصاف یاترا کے حصہ کے طور پر عوام سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملازمتوں کے نام پر نوجوانوں کو دھوکہ دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 5 سال پہلے کسانوں کو مدد کرنے کا وعدہ جگن نے کیا تھا، انہوں نے کہا کہ فصل کی ناکامی پر جگن حکومت نے معاوضہ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے بارے میں جگن موہن ریڈی نے نہیں سوچا۔

اپوزیشن کو بھگوا رنگ سے پریشانی کیوں اور اس کی مخالفت کیوں؟: انوراگ ٹھاکر

شملہ(ایجنسیاں)

اطلاعات ونشریات اور نوجوانوں اور کھیلوں کے امور کے مرکزی وزیر انوراگ سنگھ ٹھاکر نے آج کہا کہ کانگریس انتخابات جیتنے کے لیے کسی بھی حد تک جھک سکتی ہے۔ کانگریس کب تک ان لوگوں کے ساتھ کھڑی رہے گی جو ہماری بہنوں اور بیٹیوں کے گلے کاٹتے ہیں، ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں اور اپنی خوشامد کی سیاست کے لیے دہشت گردی کو فروغ دیتے ہیں؟ ملک اب ان کی سوچ سے واقف ہے، یہی وجہ ہے کہ ان لوگ سجا انتخابات کے بعد ایک طرف پی جے پی اور این ڈی اے 400 سے زیادہ جنتیں حاصل کرکے مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بنا ئیں گے، وہیں کانگریس 40 سے بھی کم رہ جائے گی۔ نخشیں انوراگ ٹھاکر نے یہ باتیں ہاچل پردیش کی گلمرت اسمبلی میں بھی جہاں انہوں نے مبارک پور اور کالوہ میں منعقدہ استطالیہ میٹنگ اور ایس سی مورچہ کانفرنس میں شرکت کی۔ انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ جب راہل گاندھی کو شادی ہندنے مسترد کر دیا تھا تب وہ جونپور جا رہے ہیں اور SDPI اور PFI جیسی تنظیموں کی حمایت لے رہے ہیں جو ملک کے خلاف دہشت گردی کا ایجنڈا چلاتی ہیں۔

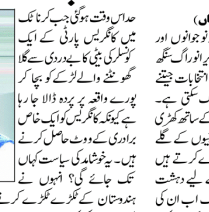

حداس وقت بھوٹی جب کرناٹک میں کانگریس پارٹی کے ایک کونسلر بی کا۔ یہ ناردی نے کہا گھونٹنے والے لڑکے کو بچا کر پورے واقعہ پر پردہ ڈالا جا رہا ہے کیونکہ کانگریس کو ایک خاص برادری کے ووٹ حاصل کرنے ہیں۔ یہ خوشامد کی سیاست کہاں تک جائے گی؟ انہوں نے ہندوستان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا نعرہ لگانے والے لوگ سجا کا امیدوار بنایا ہے۔ تو ہندوستان لوگوں میں تقسیم کرنے کا یہ خیال کہاں تک جائے گا؟ کانگریس اور اس کے اتحادی بم دھماکے کرنے والوں اور پاکستان زندہ باد کے نعرے لگانے والوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ یہ لوگ دفاعی سودوں اور کھیلوں کے سامان کی خریداری میں دلالی بھی کر سکتے ہیں۔ انوراگ ٹھاکر نے کانگریس کی سوچ کو ملک دشمن قرار دیا اور کہا کہ کانگریس ہمیشہ ملک دشمن سوچ رکھتی ہے۔ اس نے وفاقی سودوں میں کئی گھپلے کیے ہیں۔ جیپ اسکام، آگسٹا ویسٹ لینڈ اسکینڈل، بوفرس اسکینڈل، آدہوز اسکیم وغیرہ۔ اب وہی کانگریس اور اس کے اتحادی بھارت کے اپنی ہتھیاروں کو ختم کرنے کی وکالت کر رہے ہیں۔ اور یہ اس وقت جب دنیا کے مختلف حصوں میں جنگ جیسے حالات ہوں۔ ایسے میں ہندوستان کو مضبوط بنانے کی بات ہونی چاہیے لیکن کانگریس ملک کو کمزور کرنے کی بات کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ ان کے بیانات بھی ان غیر ملکیوں سے ملتے جلتے ہیں جو ہندوستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ جواہر لعل نہرو نے کئی ہزار ایکڑ ہندوستانی زمین چین کو دی۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر اندرا گاندھی کے دور میں بنا۔ 90000 پاکستانی فوجی ہماری قید میں تھے، انہوں نے کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے 1974 میں سری لنکا کو کچاٹیو جزیرہ دیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس ہمیشہ ہندوستان کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ مودی جی نے پچھلے 10 سالوں میں ہندوستان کو بدعنوانی سے پاک حکمرانی دی ہے۔ ہم نے 25 کروڑ لوگوں کو غربت کی لکیر سے باہر لایا ہے۔ آج ضرورت مندوں کے پاس مکان، بجلی، بیت الخلا، پانی، اناج، گیس سلنڈر ہیں۔ اور جو 60 سال میں کانگریس نہیں کر سکی، وہاں اس کی گارنٹی صرف مودی جی کی ہے۔ مودی جی کی زندگی کا ہر لمحہ ملک اور اہل وطن کے نام ہے۔ انوراگ ٹھاکر نے عام لوگوں سے درد رکھنے والوں کو دیے جانے والے بھگوا رنگ کے بارے میں مزید پوچھا، کیا زعفرانی رنگ آپ کو ڈنک دیتا ہے؟ عوام نے متفقہ طور پر جواب دیا کہ نہیں۔ شری انوراگ ٹھاکر نے مزید کہا کہ اپوزیشن کو بھگوا رنگ سے اتنی پریشانی کیوں ہے؟ آخر کانگریس اور اس کے حلیفوں کی آنکھوں میں بھگوا رنگ کیوں چبھ رہا ہے؟ آخر زعفرانی رنگ کی مخالفت کیوں؟ یہ احتجاج آرٹیکل 370 کو ہٹانے سے پہلے والی چک میں تر نگا لہرانے والے احتجاج جیسا ہے۔ لیکن کانگریس نہیں جانتے کہ جس طرح ترنگے میں 140 کروڑ ہندوستانیوں کو متحد کرنے کی طاقت ہے، اسی طرح زعفران میں بھی تمام ہندوستانیوں کو متحد کرنے کی طاقت ہے۔ 500 سال کے انتظار کے بعد آج پورا ہندوستان رام مندر کی تعمیر کے لیے متحد ہے۔ آج، ہندوستان اور سناتن کے تمام زیارت گاہیں بے مثال ترقی کا تجربہ کر رہی ہیں اور لوگ بیدار ہو رہے ہیں۔

'مودی ملک کو درپیش مسائل پر بات نہیں کرتے'

جلگاؤں (ایجنسیاں) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے صدر شرد پوار نے اتوار کو کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی کوئی سچا انتخابی ہم ملک کو درپیش مسائل پر بات کرنے کے بجائے اپوزیشن پارٹیاں کانگریس پر لعنت بھیجنے میں مصروف ہیں۔ پوار نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ سابق وزرائے اعظم کی انتخابی ہم ملک کے مستقبل کیلئے ان کے وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا، لیکن مودی صاحب لوگوں کو متاثر کرنے کے لیے فریب لگا رہے ہیں، ذاتی حملے کر رہے ہیں اور کانگریس کو گالی دے رہے ہیں۔ ملک کو کون مسائل کا سامنا ہے اور کیسے آگے بڑھے گا اس پر وہ کچھ نہیں کہتے۔ انہوں نے کہا کہ جلگاؤں کی شناخت گلابی منبو کے نظریے سے ہوتی ہے، حالانکہ گزشتہ چند سالوں میں کچھ چیزیں بدل دی ہیں، لیکن جلگاؤں اور لوکل سبھا حلقوں میں موجودہ صورتحال راست میں اپوزیشن اتحاد مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے لیے سازگار ہے، انہوں نے کہا، اپوزیشن اتحاد ایم وی اے میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار)، کانگریس اور اجو ٹھاکرے کی زیر قیادت شیو سینا (یو بی ٹی) شامل ہیں۔

پی ڈی پی ختم نہیں ہوئی، لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے: محبوبہ

سری نگر (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت نے نہیں چاہا کہ ہم ایک ساتھ چل کر لوگوں کو درپیش مسائل حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی ختم نہیں ہوئی ہے بلکہ لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ڈی پی نے ٹانک فورس اور اخوان کو ختم کیا اور ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بات چیت کا سلسلہ شروع کرایا۔ مسوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار اتوار کے روز جنوبی کشمیر کے کورگ علاقے میں ایک ریلی کے خاطبے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے چاہا تھا کہ ہم نیشنل کانفرنس اور دوسری جماعتوں کے ساتھ مل کر چلیں کیونکہ لوگوں کو اس کی ضرورت تھی، ہم صحبت میں ہیں، ہمارے نے جوان نیلوں میں بند ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ "لیکن بدقسمتی نیشنل کانفرنس کی قیادت نے ایسا نہیں چاہا بلکہ اس کے ورکر چاہتے ہیں کہ ہم ایک ساتھ چلیں۔ نیشنل کانفرنس نے کہا کہ پی ڈی پی ختم ہوئی ہے، پی ڈی پی وہ جماعت ہے کہ جس نے ٹانک فورس کو ختم کیا، اخوان کو ختم کیا، راستے کھولے اور ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بات چیت کا سلسلہ شروع کرایا۔

تھرور کیخلاف مقدمہ درج

تروانتنت پورم(ایجنسیاں)

کانگریس کے سینئر لیڈر اور تروانتنت پورم لوک سبھا سیٹ سے پارٹی کے امیدوار ششی تھرور پر مرکزی وزیر اور تریف امیدوار راجیو چندر شیکھر کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس حکام نے اتوار کو یہ جانکاری دی۔ یہ معاملہ سائبر پولیس نے 15 اپریل کو درج کیا، کیرلا پولیس حکام کے مطابق، تھرور کے خلاف مقدمہ بی جے پی کے رہنما سے آر پیا کمار کی شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا، جنہوں نے کانگریس لیڈر پر ایک خیالی ویڈیو پروگرام کے دوران چندر شیکھر کیخلاف پروپیگنڈہ کرنے کا الزام لگایا تھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ پروگرام کے دوران تھرور نے لوک سبھا انتخابات میں ساحلی علاقوں میں ووٹروں کو متاثر کرنے کے بارے میں چندر شیکھر کے خلاف توہین آمیز بیانات دیئے تھے۔ پولیس افسر نے کہا کہ یہ مقدمہ تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 171-بی اور 500 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) ایکٹ کی سیکشن 65 کے تحت کے تحت درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی پی سی کی دفعہ 177 کا الزام انتخابات سے متعلق غلط بیانی سے متعلق ہے، جبکہ دفعہ 500 بنک عزت سے متعلق ہے۔ تروانتنت پورم لوک سبھا حلقہ سے الیکشن لڑنے والے تھرور نے ابھی تک مقدمہ درج ہونے پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔

بی جے پی آئین کو بدلنے کی سازش کر رہی ہے: پرینکا

بلود(ایجنسیاں)

کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی واڈرا نے اتوار کو بی جے پی پر ملک کے آئین کو تبدیل کرنے کی سازش کرنے کا الزام لگایا۔ کالیکر لوک سبھا حلقہ کے تحت بلود ضلع میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے گاندھی نے کہا کہ جہاں بھی بی جے پی کے بہت سے لیڈر تقریر کر رہے ہیں، وہ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں 400 سیٹیں دو اور ہم آئین بدل دیں گے۔ وہ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ایک طرف تو یہ چھوٹے لیڈر اور ان کے کئی وزیر جگہ جگہ یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم آئین بدلیں گے، دوسری طرف مودی جی اور ان کے بڑے لیڈر کہتے ہیں۔ ہم آئین کو تبدیل نہیں کریں گے۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ بی جے پی لیڈر مودی جی کی اجازت کے بغیر اتنی بڑی بات کہہ سکتے ہیں؟ یہ ایک مکمل سازش ہے۔ پرینکا نے لوگوں سے کہا کہ جس آئین نے آپ کو حقوق دیے، ووٹ کا حق دیا، آپ کو ریزرویشن دیا، جس نے قبائلیوں کی ثقافت کو تحفظ رکھا، دلتوں کی ترقی کے لیے کام کیا، بی جے پی اس آئین کو بدل کر آپ کے حقوق چھین لے گی۔ کمزور کر رہا چاہتا ہے، انہوں نے وزیراعظم مودی اور بی جے پی پر دکھاوے کی سیاست کرنے کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ مودی جی کو طاقتور کہتے ہیں لیکن انہوں نے عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے کبھی اپنی طاقت کا استعمال نہیں کیا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ کل مودی جی بڑے جوم دھام سے آئیں گے، بڑی بڑی باتیں کہی جائیں گی، وہ آپ کے سامنے بڑے بڑے وعدے کریں گے جیسے انہوں نے پہلے کیے تھے۔ تو اہل کچھ پر بات ہوگی لیکن اسے بچانے کا کوئی کام نہیں ہوگا، انہوں نے کہا کہ ہم آپ سے بے روزگاری پر بات نہیں کریں گے، مہنگائی پر بات نہیں کریں گے۔ یہ آپ کو کھانے کی کوشش ہوگی کہ وہ بہت طاقتور ہے۔ مجھ پر یقین کرو، سب ٹھیک ہو جائے گا۔ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا پچھلے 10 سالوں میں سب کچھ ٹھیک رہا؟ یہ دکھاوے کی سیاست ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے اندرا جی (سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی) کو بہت عزت دی۔ آج جب میں، ان کی پوتی، آپ کے سامنے آئی، آپ میری عزت کرتے ہیں کیونکہ اس نے دکھاوے کے لیے سیاست نہیں کی۔ وہ آپ کے درمیان آنے والے مسائل کو سمجھتا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ آج اس ملک میں دکھاوے کی پوری سیاست چل رہی ہے۔ آج حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ جب لیڈر پوچا کرے اور بھگوان کمرہ ہوتا چاہیے۔ اندرا جی بھی پوجا کرتی تھیں لیکن وہ تنہائی میں کرتی تھیں۔ مذہب کو سیاست میں استعمال نہ کیا جائے، یہ ہماری روایت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کا مطلب خدمت اور سچائی ہے اور اگر کوئی لیڈر سچ پر کھڑا ہو کر جھوٹے وعدے کرتا ہے تو وہ مذہبی رہنما نہیں ہے اور راست پر نہیں ہے۔ جج کا ہے۔ انہوں نے آج کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل حکومت کی بھی تعریف کی اور کہا کہ بی جے پی نے انہیں ہراساں کیا اور بہت سے جھوٹے الزامات لگائے۔ اس دوران پرینکا نے عوام سے کانگریس کے امیدوار سریش ٹھاکر کو ووٹ دینے کی درخواست کی۔

ملک میں صرف 2 بیچنے اور 2 خریدنے والے بچے ہیں: کھڑگے

ستنا (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت پر ایک کے بعد ایک حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں دو لوگ رہ گئے ہیں جو سب کچھ بیچنے والے اور دو آدمی سب کچھ خریدنے والے بچے ہیں اور وزیر داخلہ امت شاہ کی اڈانی امبانی آدمی بھی مسلسل چل چل کر 'صاف' ہو رہے ہیں۔ سمتر کھڑگے مدھیہ پردیش کے ستنا میں پارٹی امیدوار سدھارتھ کشواہا کی حمایت میں ایک انتخابی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس سے پہلے کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کو اس اجتماع سے خطاب کرنے کے لیے یہاں آنا تھا، لیکن صحت کی خرابی کی وجہ سے وہ یہاں نہیں آ سکے۔ مسٹر کھڑگے نے اس اجتماع سے خطاب کیا۔ اس دوران مسٹر کھڑگے نے مسلسل وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ مسٹر شاہ اور مرکزی حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں دو لوگ رہ گئے ہیں جو سب کچھ بیچنے والے اور دو آدمی سب کچھ خریدنے والے بچے ہیں 'مودی۔ شاہ، ہوائی اڈے، سڑکیں، ریلوے، بڑے بڑے عوامی ادارے، سب کچھ بیچنے جا رہے ہیں۔ جبکہ اڈانی اور امبانی سب کچھ خریدتے جا رہے ہیں۔ ملک میں صرف بڑے صنعت کاروں کے قرضے معاف کیے جا رہے ہیں لیکن غریب کسانوں کے قرضے نہیں معاف نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ کانگریس کے ساتھ تھے جب بدعنوان تھے وہ بی جے پی کے ساتھ کیسے اچھے ہو گئے؟ اسے وزیر بنایا جا رہا ہے۔ اس شاہ نے پوچھا کہ کیا کہ وزیر داخلہ امیت شاہ کے پاس ایک بہت بڑی لانڈری ہے، اس میں ایک بہت بڑی واشنگ مشین ہے۔ میں نے پہلی بار سنا ہے کہ آدمی بھی شاہ کی لانڈری میں جا چکے ہیں کہ 'صاف' ہو جاتے ہیں۔ اب تک 27 لوگوں کو صاف کر کے باہر نکالا جا چکا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے آئین کو تبدیل کرنے سے متعلق بی جے پی کے کئی ممبران پارلیمنٹ کے بیہودہ بیانات پر بھی حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو 'ایک ہی ایسا نظام بنانے کو کہا گیا ہے، جس میں سرکاری اہلکار وقتاً فوقتاً اعضا کی پیوند کاری کے معاملات کی تحقیقات اور جائزہ لیتے رہیں۔ حکومت نے انسانی اعضا کی پیوند کاری کیمعاملیکی رپورٹ 15 دنوں میں پیش کرنے کی ہدایت دی۔ 4 اپریل کو گروگرام ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، ہریانہ کی ایک ٹیم نے ایک ہوٹل پر چھاپہ مارا اور ایک ریکٹ کا پردہ فاش کیا جس میں لوگوں کے گردے نکال کر پیسوں کے عوض مریضوں میں ٹرانسپلانٹ کیے جا رہے تھے۔ یہ ریکٹ بے پور کے 2 پرائیویٹ اسپتالوں میں چل رہا تھا۔ اس معاملے میں بنگلہ دیش کے شہریوں کو پیسے کا لالچ دے کر ان کے گردے نکالے جا رہے تھے۔

بنگال کے لوگوں کیلئے کروں گا کام: یوسف

کولکاتا(ایجنسیاں) کرکٹ کی دنیا کا معروف نام یوسف پٹھان اب مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کی امیدوار ہیں۔ یوسف نے کہا کہ وہ کرکٹ سے پوری طرح ریٹائر ہو چکے ہیں، اس لیے سیاست میں آگئے ہیں۔ اب وہ دل سے سیاست کرنا چاہتے ہیں۔ سابق ہندوستانی کرکٹر سے سیاست داں بنے یوسف پٹھان بہرام پور میں کانگریس کے تجربہ کار رہنما ادھیر رنجن چودھری کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ یوسف پٹھان کو ترنمول کانگریس نے ٹکٹ دیا گیا ہے۔ یوسف پٹھان نے 2021 میں کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ یوسف پٹھان کا کہنا ہے کہ سیاست میں ہر روز ان کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کو لوک سبھا سیٹ سے کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری ان کیلئے بہت قابل احترام ہیں، حالانکہ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ یوسف پٹھان ادھیر رنجن چودھری کیلئے چیلنج بن رہے ہیں۔ یوسف پٹھان کہا جنہیں خوش قسمت ہوں کہ میں ایک ایسی جگہ پر پہنچا ہوں، جہاں لوگ مجھے کہہ رہے ہیں کہ ہم آپ کو یہاں سے نہیں جانے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نتیجہ بھگھی ہے جو لوگوں نے انہیں اپنا بیٹا، دوست اور بھائی مان لیا ہے۔

کانگریس امیدوار کو نہیں ملا تجویز کنندہ، پرچہ نامزدگی رد

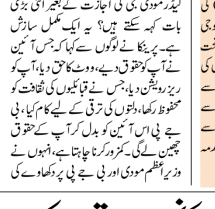

سورت(ایجنسیاں)

گجرات کانگریس کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ سورت سے پارٹی کے لوک سبھا امیدوار نیلیش کمبھانی کے کاغذات نامزدگی اس وقت خارج کر دیے گئے، جب ان کے 3 تجویز کنندگان نے ضلع کلیکٹر اشرف کو ایک حلف نامہ میں دعویٰ کیا کہ انہوں نے ان کے نامزدگی فارم پر دستخط نہیں کیے ہیں۔ سورت کے ڈی ای او نے 20 اپریل کو گجرات کے سورت لوک سبھا حلقہ میں کانگریس کے امیدوار نیلیش کمبھانی کے جواب طلب کیا، جب ان کے 3 تجویز کنندگان نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے ان کے نامزدگی فارم پر دستخط نہیں کیے ہیں۔ سورت کے ڈی ای او نے کانگریس امیدوار کو نامزدگی داخل کرنے کے لیے 'انوا' کیا تھا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (ڈی ای او) سورت پارٹی کے امیدوار کو کہا کہ انہوں نے ان کے نامزدگی فارم پر دستخط نہیں کیے ہیں۔ اپوزیشن پارٹی کے رہنماؤں نے الزام لگایا ہے کہ تجویز کنندگان کو حکمراں جماعت نے پولیس اور ریاستی مشینری کی مدد سے ان کے کاغذات نامزدگی خارج کرانے کے لیے 'انوا' کرایا تھا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (ڈی ای او) سورت پارٹی کے امیدوار نیلیش کمبھانی کے جواب طلب کیا، جب ان کے 3 تجویز کنندگان نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے ان کے نامزدگی فارم پر دستخط نہیں کیے ہیں۔ سورت کے ڈی ای او سورت پارٹی نے کمبھانی کو 21 اپریل کی صبح 11 بجے تک اپنا جواب داخل کرنے کیلئے وقت مانگا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سورت سے کانگریس کے مقابل امیدوار سریش پڈسالہ کے واحد تجویز کرنے والے نے بھی اس کے دستخط کا انکار کیا کہ انہوں نے نامزدگی فارم پر دستخط کیے ہیں، جس کے بعد گجرات کانگریس کے سربراہ شکتی سنگھ گوہل نے الزام لگایا کہ سکھراں بی جے پی اور بی جے پی کی پارٹی کے امیدواروں کو غیر منظور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ہبلی میں مسلم تنظیموں نے کیا بند کا اعلان

بنگلورو(ایجنسیاں) دھارواڑ۔ کرناٹک کے ہبلی میں مسلم تنظیموں نے کالج کی طالبہ نیہا ہیرے متھ کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے پیر کو بند (ہڑتال) کی کال دی ہے۔ دھارواڑ میں مقیم انجمن اسلام کے صدر اسماعیل تمبکٹ نے کہا کہ سلم کمیونٹی کے تمام تاجر کل صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بند منائیں گے تاکہ مرحوم کی روح سے اظہار تعزیت اور اس وحشیان